خیبر پختونخواہ کی مالیاتی قانون ۱۹۹۶ء

خیبر پختونخواہ مالیاتی ایکٹ نمبر I، ۱۹۹۶ء

مندرجات

دیباچہ

سیکشن

۱۔ مختصر عنوان، حد اور نفاذ

۲۔ تعریفیں

۳۔ ۱۸۹۹ء کے ایکٹ نمبر II کی ترمیم

۴۔ ۱۹۴۹ کے ایکٹ نمبر IV (خیبر پختونخواہ)

۵۔ مغربی پاکستان ایکٹ نمبر X ۱۹۵۸ء کی ترمیم۔

۶۔ مغربی پاکستان ایکٹ نمبر XXXII ، ۱۹۵۸ء کی ترمیم

۷۔ خیبر پختونخواہ آرڈیننس ۱۹۸۰ء کی ترمیم

۸۔ خیبر پختون خواہ ایکٹ نمبر I، ۱۹۹۴ء کی ترمیم

۹۔ خیبر پختون خواہ ایکٹ نمبر I ۱۹۹۵ء کی ترمیم

۱۰۔ موبائل ٹیلیفونوں کا اندراج

۱۱۔ ترقیاتِ محصول برائے تمباکو

۱۲۔ پہلے سے موجود قوانین کی عمل داری

۱۳۔ عدالتِ دیوانی میں مقدمات کی ممانعت

۱۴۔ قواعد بنانے کا اختیار

خیبر پختونخواہ کی مالیاتی قانون ۱۹۹۶ء

خیبر پختونخواہ مالیاتی ایکٹ نمبر I، ۱۹۹۶ء

[گورنر خیبر پختون خواہ کی منشاء حاصل کرنے کے بعد پہلے دفعہ ۳۰ جون ۱۹۹۶ء کو خیبر پختونخواہ کے سرکاری گزٹ میں شائع ہوا۔]

ایک

قانون

خیبر پختونخواہ میں محصولات، سرچارج اور فیسول کے نفاذ نظر ثانی اور ترامیم کرنے کے لئے

دیباچہ: یہ امر قرین مصلحت ہے کہ خیبر پختونخوا میں مخصوص ٹیکسوں، سیس، محصولات اور فیسوں کو نافذ، نظر ثانی اور ترمیم کیا جائے۔

یہ درج ذیل طریقہ کار پر نافذ العمل ہے۔

۱. **مختصر عنوان، حد اور نفاذ:**۔۔۔(۱) یہ ایکٹ خیبر پختونخواہ مالیاتی ایکٹ ۱۹۹۶ء کہلایا جاسکتا ہے۔

(۲) یہ پورے صوبہ خیبر پختونخواہ میں نافذ العمل ہو گا۔

(۳) یہ یکم جولائی ۱۹۹۶ء کے بعد سے نافذ ہو گا۔

۲. **تعریفیں:**۔۔۔اس قانون میں جب تک کوئی دوسرا مطلب نہ لیا گیا ہو تو

(اَ) "گورنمنٹ" کا مطلب حکومت خیبر پختونخواہ؛ اور

(ب) "مجوزہ" کا مطلب اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت مجوزہ۔

۳. **۱۸۹۹ء کے قانون نمبر II میں ترمیم:**۔۔۔ سٹامپ ایکٹ ۱۸۹۹ء (ایکٹ نمبر II ۱۸۹۹ء) کے جدول-I میں ،۔۔۔

(۱) شق نمبر ۱ِ-

(i) شق نمبر ج میں الفاظ اور ہندسے "لیکن ۱۰،۰۰۰ روپے سے زیادہ نہ ہو گا" حذف کئے گئے ہیں؛ اور

(ii) شق (د) حذف ہو گی۔

(۲) شق نمبر ۲ِ ذیلی شق (ب) لفظ "پچاس " کو الفاظ "ایک سو" سے تبدیل کیا گیا ہے۔

(۳) شق نمبر ۳ میں لفظ "پچاس" کو الفاظ "ایک سو" سے تبدیل کیا گیا ہے۔

(۴) شق نمبر ۵ میں،-

(i) ذیلی شق ج میں لفظ ایک کو دو سے تبدیل کیا گیا ہے۔

(ii) ذیلی شق د میں الفاظ "پچاس پیسہ" کو الفاظ "ایک روپے" سے تبدیل کیا گیا ہے۔

(iii) شق نمبر ہ میں الفاظ "پچیس پیسے" کی جگہ الفاظ "ایک روپیہ" سے تبدیل کیا گیا ہے۔

(۵) شق نمبر ۷ میں،-

(i) ذیلی شق الف میں الفاظ "پینس" کو لفظ "پچاس" سے تبدیل کیا گیا ہے۔

(ii) ذیلی شق ب میں لفظ "ستر" کو الفاظ "ایک سو" سے تبدیل کیا گیا ہے۔

(۶) شق نمبر ۸ میں،-

(i) ذیلی شق الف کے بیان "ایک جیسے محصول جیسا کہ بانڈ نمبر ۱۵ کا اس قیمت کے لئے" الفاظ "تین فیصد کے حساب پر" سے تبدیل کیا گیا ہے؛اور

(ii) ذیلی شق ب میں لفظ "پچاس" کو الفاظ "ایک سو" سے تبدیل کیا گیا ہے۔

(۷) شق نمبر ۹ میں لفظ "پچاس" کی جگہ الفاظ "ایک سو" سے تبدیل کیا گیا ہے۔

(۸) شق نمبر ۱۴ میں الفاظ "ایک روپیہ" کو الفاظ "دس روپے" سے تبدیل کیا گیا ہے۔

(۹) شق نمبر ۱۶ میں لفظ "دو" کو لفظ "بیس" سے تبدیل کیا گیا ہے۔

(۱۰) شق نمبر ۲۰ میں لفظ "پانچ" کو لفظ "دس" سے تبدیل سمجھا جائے گا۔

(۱۱) شق نمبر ۲۰ میں درج ذیل نئی شق ڈالی گئی ہے:

" ۲۱ چیک، پے آرڈر یا...... پچاس پیسہ"؛

بنک ڈرافٹ۔

(۱۲) شق نمبر ۲۲ میں لفظ "پچاس" کو الفاظ "ایک سو" تبدیل سمجھا جائے گا۔

(۱۳) شق نمبر ۲۴ میں لفظ "پانچ" کو لفظ "دس" سے تبدیل سمجھا جائے گا۔

(۱۴) شق نمبر ۲۵ میں لفظ "پانچ" کو لفظ "دس" سے تبدیل سمجھا جائے گا۔

(۱۵) شق نمبر ۲۶ِ میں لفظ "پچاس" کو الفاظ "ایک سو" تبدیل سمجھا جائے گا۔

(۱۶) شق نمبر ۲۸ِ میں لفظ "دو" کو لفظ "پانچ" سے تبدیل سمجھا جائے گا۔

(۱۷) شق نمبر ۲۹ِ میں لفظ "پندرہ" کو لفظ "تیس" سے تبدیل سمجھا جائے گا۔

(۱۸) شق نمبر ۳۷ِ میں لفظ "دو" کو لفظ "دس" سے تبدیل سمجھا جائے گا۔

(۱۹) شق نمبر ۳۸ِ میں لفظ "تیس" کو لفظ "پچاس" سے تبدیل سمجھا جائے گا۔

(۲۰) شق نمبر ۴۳ِ میں جہاں لفظ "دو" نظر آئے گا وہ لفظ "پانچ" سے تبدیل سمجھا جائے گا اور جہاں کہیں لفظ "ایک روپیہ" نظر آئے گا وہ 2 لفظ "دو روپے" سے تبدیل سمجھا جائے گا۔

(۲۱) شق نمبر ۴۴ِ میں لفظ "چار" کو لفظ "پانچ" سے تبدیل سمجھا جائے گا۔

(۲۲) شق نمبر ۴۶ِ میں لفظ "پچاس" کو الفاظ "ایک سو" سے تبدیل سمجھا جائے گا۔

(۲۳) شق نمبر ۴۹ِ ذیلی شق الف کی ذیلی دفعہ ۵ِ میں لفظ "پچاس" کو "سو" تبدیل سمجھا جائے گا۔

(۲۴) شق نمبر ۵۰ِ میں لفظ "پانچ" کو لفظ "دس" سے تبدیل سمجھا جائے گا۔

(۲۵) شق نمبر ۵۱ِ میں لفظ "چار" کو لفظ "دس" سے تبدیل سمجھا جائے گا۔

(۲۶) شق نمبر ۵۲ِ میں لفظ "دو" کو لفظ "پانچ" سے تبدیل سمجھا جائے گا۔

(۲۷) شق نمبر ۵۳ِ کی ذیلی شق الف، ب، ج اور د درج ذیل طریقے سے تبدیل سمجھی جائے گی۔

(اَ) جہاں دی گئی رقم ۲۰۰۰ روپے سے زیادہ نہیں ہو گی۔؛	ایک روپیہ
(ب) جہاں دی گئی رقم ۲۰۰۰ سے زیادہ لیکن ۱۰،۰۰۰ سے زیادہ نہ ہو گی	دو روپیہ
(ج) جہاں دی گئی رقم ۱۰،۰۰۰ روپے سے زیادہ ہو گی۔	پانچ روپیہ

(۲۸) شق نمبر ۵۴ِ میں لفظ "پچاس" کو الفاظ "ایک سو" سے تبدیل سمجھا جائے گا۔

(۲۹) شق نمبر ۵۷ِ میں لفظ "پچاس" کو الفاظ "ایک سو" سے تبدیل سمجھا جائے گا۔

(۳۰) شق نمبر ۵۸ِ میں جہاں پہلی دفعہ "ایک" لکھا ہوا ہے وہ الفاظ 2 سے تبدیل سمجھا جائے گا۔

(۳۱) شق نمبر ۶۰ِ میں لفظ "دو" کو لفظ "پانچ" سے تبدیل سمجھا جائے گا۔

(۳۲) شق نمبر ۶۱ِ میں لفظ "پچاس" کو الفاظ "ایک سو" سے تبدیل سمجھا جائے گا۔

۴. **خیبر پختونخواہ کے ۱۹۴۹ء کے ایکٹ نمبر IV میں ترمیم:۔** خیبر پختونخواہ ترقیاتی محصولیات ایکٹ ۱۹۴۹ء (خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر IV ۱۹۴۹ء) کی دفعہ ۳ میں الفاظ "اٹھارہ پیسہ" جہاں کہیں بھی ہو الفاظ "بیس پیسے" سے تبدیل سمجھا جائے گا۔

۵. **مغربی پاکستان ایکٹ نمبر X، مجریہ ۱۹۵۸ء میں ترمیم:۔** مغربی پاکستان تفریحی ڈیوٹی ایکٹ ۱۹۵۸ء (مغربی پاکستان ایکٹ نمبر X، ۱۹۵۸ء) کی دفعہ ۴ درج ذیل طرح تبدیل سمجھی جائے گی۔

"۴. **تخمینہ کاری اور ذمہ داری:۔** ذیل دفعہ ۳ کے تحت لگائی جانے والی تفریح ڈیوٹی پر مزید کام کیا جائے گا۔ تفریحی احاطے کی گنجائش پر ۵٪ لاگو ہو گی۔

مزید مہیا کیا گیا ہے کہ مجوزہ شرائط کے تحت کوئی بھی ڈیوٹی نمائندہ ذرائع ابلاغ کے نمائندوں کو دیئے گئے اعزازی ٹکٹوں پر لاگو نہ ہو گی۔"

۶. **مغربی پاکستان ایکٹ نمبر XXXII مجریہ ۱۹۵۸ء میں ترمیم:۔** مغربی پاکستان وہیکل ٹیکنیشن ایکٹ ۱۹۵۸ء (مغربی پاکستان ایکٹ XXXII، ۱۹۵۸ء) کے جدول میں سیریل نمبر ۶ پر موجودہ مندرجات ذیل طریقے سے تبدیل ہونگے:

"۶. موٹر گاڑیاں علاوہ ازیں جو کہ پہلے دی گئی دفعات اس جدول کے تحت ٹیکس ادا کر رہی ہیں۔

(اَ) موٹر گاڑیاں جو کہ ۸۵۰ سی سی انجن سے زیادہ نہ ہوں ۱۵۰ روپیہ فی سیٹ سالانہ

(ب) موٹر گاڑیاں زائد از ۸۵۰ سی سی لیکن انجن ۱۳۰۰ سی سی سے زائد نہ ہو۔

۲۰۰ روپیہ فی سیٹ سالانہ

(ج) موٹر گاڑیاں ۱۳۰۰ سی سی سے زائد لیکن انجن ۱۶۰۰ سی سی سے زائد نہ ہو۔

۳۰۰ روپیہ فی سیٹ سالانہ

(د) موٹر گاڑیاں زائد از ۱۶۰۰ سی سی انجن۔ ۴۰۰ روپیہ فی سیٹ سالانہ"

۷. **خیبر پختونخواہ آرڈیننس نمبر IX، ۱۹۸۰ء میں ترمیم:۔** خیبر پختونخواہ مالیاتی آرڈیننس ۱۹۸۰ء (خیبر پختونخواہ آرڈیننس نمبر IX، ۱۹۸۰ء) دوسرے جدول میں مندرجات سیریل نمبر ۱۰ کی اضافی تعبیر سے تبدیل سمجھی جائے گی۔

"مہیا کیا گیا کہ باوجود یہ کہ مجوزہ رجسٹریشن فیس کئی موٹر گاڑیوں کی پہلی دفعہ گاڑیوں کی رجسٹریشن پر ان کی قیمت کی بنیاد پر وصول کی جائے گی۔"

(i) دی گئی ڈیوٹی / ٹیکس کا آدھا فی درآمد شدہ گاڑیوں کے لئے اور لوکل گاڑیوں کے لئے قیمت جو ذیلی شق (اَ) ،(ج) اور (ح) کے مطابق وصول کی جائے گی۔

(ii) درآمد شدہ گاڑیوں کے لئے ڈیوٹی کا ایک فیصد اور لوکل گاڑیوں کے لئے فیکٹری قیمت جو کہ ذیلی شق (د) کے تحت ادا کی جائے گی۔"

۸. **ترمیم خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر I، ۱۹۹۴ء:**— خیبر پختونخواہ مالیاتی قانون ۱۹۹۴ء (خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر I، ۱۹۹۴ء) کی دفعہ ۳ کی ذیلی شق ۱ میں لفظ "جدول"، آخر میں ہے، کے بعد، الفاظ اور کاما" یا جیسے حکومت سرکاری مجریئے میں وقتاً فوقتاً ہدایات جاری کرے" کا اضافہ کیا جائے گا۔

۹. **ترمیم خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر I، ۱۹۹۵ء:**— خیبر پختونخواہ مالیاتی ایکٹ ۱۹۹۵ء (خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر I، ۱۹۹۵ء) میں،—

(i) دفعہ ۳ میں لفظ "صوابی" حذف کیا جائے گا۔

(ii) دفعہ ۴ حذف کی جائے گی اور

(iii) دفعہ ۵ ذیل طریقے سے ترمیم ہو جائے گی۔

"۵. **اشتہارات پر ٹیکس.**— (۱) اشتہارات پر محصول عائد کر کے وصول کیا جائے گا۔ جو کہ اشتہارات ریڈیو، ٹی وی اور سینما گھروں پر ۵٪ کے حساب سے عائد کئے جائیں گے۔

(۲) تمام کمپنیاں، فرم، ادارے، تنظیمیں اور افراد جن کے لئے اشتہار دیا جائے گا سے ٹیکس وصول کیا جائے گا۔ اور حکومت کی طرف سے ریڈیو اسٹیشن اور ٹی وی سنٹر اشتہارات کی مد می ٹیکس اکھٹا کریں گے اور محکمہ ایکسائز سینما گھروں سے ٹیکس اکھٹا کرے گا۔

(۳) اکھٹا کیا گیا ٹیکس خزانہ سرکار میں داخل کی جائے گا۔

(۴) ٹیکس کے نادہندہ افراد، ادارے، تنظیمیں بمعہ کمپنیاں اور فرم اصل رقم ٹیکس کے علاوہ جرمانہ جو کہ ٹیکس کی رقم سے زائد نہ ہو گا ادا کریں گے۔

(۵) غیر اداشدہ رقم نادہندگان سے زمینی محصول کے طریقہ پر وصول کی جائے گی۔"

۱۰. **حذف**

۱۱۔ **تمباکو ترقیاتی محصول:۔** (۱) تمباکو پر ترقیاتی محصول جو کہ تمباکو اور اسکے حصوں کے درج ذیل درجہ بندیوں پر ذیل شرح سے عائد اور اکھٹا کیا جائے گا:

(اَ)	ورجینیا(فلو کرڈ، جو اور گہرا ائیر کیورڈ)۔	پانچ روپے فی کلو گرام
(ب)	سفید تمباکو بمعہ خاکہ اور روتھ جو کہ تنے سے بنا ہو۔	2.50روپے فی کلو گرام
(ج)	نسوار	2/-روپے فی کلو گرام

(اِ اَ) یہ محصول وصول کیا جائے گا۔

(اَ) سیگریٹ بنانے والی کمپنیوں سے اور تمباکو صاف کرنے والی کمپنیوں سے، کوٹہ کی بنیاد پر جو پاکستان تمباکو بورڈ نے دیا ہو۔

(ب) وہ افراد جو تمباکو کا کاروبار کرتے ہوں اور تمباکو کو پیدا کرنے والوں سے یا کسی اور ذریعہ سے یا لانے والوں سے خریدتے ہوں۔

(i) خیبر پختونخواہ میں کوئی بھی سیگریٹ بنانے والی فیکٹری یا خشک کرنے والی فیکٹری؛ اور

(ii) شق نمبر (i) میں مذکورہ شعبوں کے علاوہ دیگر شعبہ جات؛

بشرطیکہ تمباکو کی ایسی مقدار جس پر شق (اَ) کے تحت پہلے ہی محصول ادا کیا جا چکا ہو تو اس پر کوئی محصول عائد نہیں ہو گا:

بشرطیکہ مزید ایسے افراد جو خیبر پختونخوا سے باہر کسی بھی جگہ اس صوبے کے اندر کسی بھی جگہ لاتے ہوں تو اس تمباکو پر ذیلی دفعہ (۱) میں تصریح کردہ شرح / نرخ / محصول ادا کرنے کا موجب ہو گا۔

وضاحت: اس سیکشن کی شق میں استعمال شدہ لفظ "فرد" سے مُراد سِگریٹ بنانے والے / دوبارہ خشک کروانے والے کارخانے اور پراسیسنگ سنٹرز شامل ہونگے اگر یہ کارخانے / سنٹرز پاکستان ٹوبیکو بورڈ کی طرف سے ان کو مقررہ کردہ کوٹہ سے اضافی تمباکو کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتے ہوں جیسا کہ مذکورہ بالا میں بیان کیا گیا ہے۔

(اب) عائد کردہ ذیلی دفعہ (ا) کے تحت سگریٹ بنانے والے کارخانوں / فیکٹریوں یادوبارہ خشک کروانے والی فیکٹریوں کے داخلہ گیٹ پر وصول کیاجائے گایاجس بھی صورت ہو اس مقصد کیلئے بنائے گئے چیک پوائنٹس پر وصول کیاجائے گا۔

(۲) تمباکو مورخہ ۱۹۹۷/۰۷/۰۱ء سے ۱۹۹۸/۰۶/۳۰ء (بشمول دونوں ایام) کے عرصے میں ۲.۱روپے فی کلوگرام کے شرح سے وصول کیے گئے محصول کو، منشاء اور مقاصد کیلئے، قانونی طور پر وصول کیا گیاتصور کیا جائے گا ایسے کہ مذکورہ شرح اسی قانون کے تحت مقرر کیا گیا تھا۔

(۳) محصولات کے آمدن کو ذیل کیلئے استعمال کیا جائے گا:—

(i) سڑکوں کی خصوصی مرمت اور ترقی، ہائی ویز اور " صوبے میں تمباکو کے اُگنے والے علاقوں پودوں کے تحفظ کی خصوصی سہولت"؛

(ii) ایسی سرگرمیاں جو کہ صوبے میں تمباکو کے پیداوار کو ترقی کی سمت میں لے جائیں؛ اور

(iii) تمباکو کے اُگنے والے علاقوں میں تعلیم کی ترقی۔

۱۲. پہلے سے موجود قوانین کی عمل داری:— جہاں کوئی بھی ٹیکس، فیس یا محصول اس قانون کے تحت لاگو کیا گیا دیگر قوانین کے تحت لاگو کیے گئے کسی بھی موجودہ ٹیکس، فیس یا محصول میں اضافے کے طور پر، ایسے قانون سازی اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد میں دیے گئے طریقہ کار، جو اب تک لاگو ہے، اضافی ٹیکسوں، فیس یا محصولات کا تخمینہ، جمع کرنے اور وصولی کیلئے لاگو رہے گا۔

۱۳. عدالتِ دیوانی میں مقدمات کی ممانعت:— اس قانون اور اسکے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت نافذ کیے گئے ٹیکس، فیس، ڈیوٹی یا محصول کے کسی تخمینے، لگانے یا جمع کرنے کو نامنظور یا ترمیم کرنے کیلئے کوئی بھی درخواست کسی بھی دیوانی عدالت میں دائر نہیں کی جائیگی۔

۱۴. قواعد بنانے کا اختیار:— حکومت، اس قانون کے شرائط کو نافذ کرنے کیلئے قواعد بنا سکتی ہے، اور ایسے قواعد، دیگر معاملات میں، کسی لگائے گئے ٹیکس، فیس، محصول کے تخمینہ لگانے، جمع کرنے اور ادائیگی کے طریقہ کار کو وضع کرنے کیلئے، یا اس قانون کے تحت کسی سزا کو لاگو کرنے کیلئے جس کیلئے طریقہ کار اس قانون میں مہیانہ کیا گیا ہو، بنا سکتی ہے۔